خیبر پختونخوا قانون مالیات، ۱۹۷۳ء

(۱۹۷۳ء کا قانون نمبر XII)

مضمون

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر نام، حد اور آغاز۔

۲. تعریف۔

۳. مخصوص ضلعوں میں زرعی آمدنی کے ٹیکس پر جُرمانہ۔

۴. سینما ٹیکس۔

۵. موٹر گاڑی کے ٹیکس پر جُرمانہ۔

۶. مغربی پاکستان قانون نمبر IV، ۱۹۵۸ء کی دفعہ ۴ میں ترمیم۔

۹. مغربی پاکستان قانون نمبر XXXIV، ۱۹۶۴ء کی دفعہ ۱۱ کو ترک کرنا۔

۱۰. خیبر پختونخوا قانون نمبر VI، ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۹ کو ترک کرنا۔

۱۱. موجودہ قوانین کا اطلاق۔

۱۲. دیوانی عدالتوں میں دعویٰ کا مانع ہونا۔

۱۳. قواعد بنانے کا اختیار۔

۱۴. قواعد بنانے کا اختیار۔

پہلا جدول

دوسرا جدول

خیبر پختونخوا قانون مالیات، ۱۹۷۳ء

(۱۹۷۳ء کا قانون نمبر XII)

[۱۲ِ نومبر، ۱۹۷۳ء]

(گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری ۳۰ جون، ۱۹۷۳ء کو حاصل کی۔)

ایک قانون

جو کہ جاری رکھے، عائد کرے اور ختم کرے مخصوص ٹیکسوں، محصول اور جرمانوں کو خیبر پختونخوا میں۔

تمہید۔ ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں جاری رکھے، عائد کرے اور ختم کرے مخصوص ٹیکسوں، محصول اور جرمانوں کو اس طریقے سے جو کہ بعد ازیں ظاہر ہو

یہ بذریعہ ھذا درج ذیل طریقہ سے وضع کیا جاتا ہے:—

مختصر نام، حد اور آغاز۔ **۱.** (۱) یہ قانون خیبر پختونخوا قانونِ مالیات، ۱۹۷۳ء کہلائے گا۔

(۲) یہ قانون تمام خیبر پختونخوا پر لاگو ہو گا سوائے قبائلی علاقہ جات کے۔

(۲) یہ قانون یکم جولائی، ۱۹۷۳ء سے نافذ العمل ہو گا۔

تعریف۔ **۲.** اس قانون میں جب تک سیاق وسباق مختلف نہ ہو / دوسرا مطالبہ نہ کرتے ہو درج ذیل اظہار کی معنی وہ ہو گی بالترتیب ان کو دی گئی ہے جیسا کہ

(اَ) زرعی سال کا مطلب ہے زرعی سال جو کہ قانون مالگزاری اراضی 1967(W.P.Act No. XVII, 1967) میں تعریف کی گئی ہے؛ اور

(ب) حکومت کا مطلب ہے حکومتِ خیبر پختونخوا۔

مخصوص ضلعوں میں زرعی آمدنی کے ٹیکس پر جُرمانہ۔ **۳.** (۱) ہر زمین کے مالک پر عائد کی جائے گی اور وصول کی جائے گی جسکی تشخیص زرعی آمدنی ٹیکس کی ضلع بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ہزارہ، مردان، کوہاٹ اور پشاور میں کی جاتی ہے مالگزاری اراضی پر جو کہ زرعی سال 1972-1973 پر قابل ادا ہو اور اضافی رقم زرعی

آمدنی کے ٹیکس پر جرمانہ کے طور پر اس شرح سے جو کہ اس قانون کے پہلے جدول میں بیان کئے گئے ہیں۔

(۲) خیبر پختونخوا قانونِ زرعی آمدنی ٹیکس 1948 خیبر پختونخوا (قانون نمبر XVII, 1948) کی شرائط جس حد تک ہوسکے تشخیص، وصولی اور جرمانوں بازیابی بقایا کیلئے اطلاق کیا جائے گا اس دفعہ کے تحت۔

سینما ٹیکس۔

۴. (۱) سینما ٹیکس عائد کیا جائے گا اور وصول کیا جائے گا سینماؤں پر جو کہ ان کے مالک یا انتظامیہ درج ذیل شرح پر مالی سال 1973-1974 کیلئے ادا کرینگے۔

(i) ایسی صورت میں جب سینما کو درجہ اول سینما کا درجہ دیا گیا ہو.

ایک ہزار روپیہ

(ii) ایسی صورت میں جب سینما کو درجہ دوئم سینما کا درجہ دیا گیا ہو.

پانچ سو روپیہ

(iii) ایسی صورت میں جب سینما کو درجہ سوئم سینما کا درجہ دیا گیا ہو.

ایک سو روپیہ

(۲) اگر کوئی شخص جو کہ زیرِ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے ٹیکس کو قواعد کے تحت مقرر کردہ وقت میں ادا کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ ٹیکس کے ادا کرنے کے علاوہ جرمانہ جو کہ ٹیکس جو قابلِ ادائیگی ہے اس سے زیادہ نہ ہو کو بھی ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا

موٹر گاڑی کے ٹیکس پر جُرمانہ۔

۵. کسی بھی علاقہ میں جہاں پر موٹر گاڑیوں پر ٹیکس عائد کیا جاتا ہے کسی بھی قانون کے تحت جو کہ نافذ العمل ہو ان علاقوں میں عائد کیا جائے گا اور وصول کیا جائے ایک جرمانہ اس ٹیکس پر اس شخص پر جو ٹیکس ادا کرتا ہے مالی سال 1973.1974 کیلئے درج ذیل شرح پر۔

۶. [* * *]

۷. [* * *]

۸.	[* * *]

۹.	اس کے اطلاق [خیبر پختونخواہ] کی دفعہ نمبر 4، شرط (c) کی فقرہ ضمنی (ii) میں مدرج ذیل فقرہ ضمنی بدلا جائیگا جیسا کہ:

مغربی پاکستان قانون نمبر IV، ۱۹۵۸ء کی دفعہ ۴ میں ترمیم۔

(ii)	ایک عمارت جو کہ اسکا مالک اپنی رہائش کیلئے قبضہ میں رکھتا ہے جسکی سالانہ مالیت آٹھ سو دس روپے سے زائد نہ ہو بہ پابندی شرط کہ مالک یا اسکے خاندان کا کوئی بھی فرد اُسی درجہ بندی میں کسی دوسری جائیداد کے مالک نہ ہو اور دوسری ایسی شرائط جو کہ مقرر کی جاسکتی ہے:

بشرطیکہ جب ایسی عمارت یا زمین کسی ایسے شخص کی ملکیت میں ہے جو اسی درجہ بندی کے علاقہ میں کسی عمارت یا زمین کا مالک ہو تو اس عمارت یا زمین کی سالانہ مالیت، اس شرط کی رو سے، اسکی تمام عمارتوں یا زمین کی جو اس علاقہ میں ہو کی مجموعی سالانہ مالیت تصور کیا جائے گا

۱۰.	یکم جولائی، 1973 سے مغربی پاکستان قانون مالیات 1964 (مغربی پاکستان قانون نمبر ,XXXIV، 1964) کی دفعہ 11 کا اطلاق ۲[خیبر پختونخوا] پر ترک کیا جائے گا۔

مغربی پاکستان قانون نمبر XXXIV، ۱۹۶۴ء کی دفعہ ۱۱ کو ترک کرنا۔

۱۱.	یکم جولائی، 1973 سے خیبر پختونخوا قانونِ مالیات 1972 (۴[خیبر پختونخوا] قانون نمبر VI، 1972) کی دفعہ 9 کو ترک کیا جائے گا۔

خیبر پختونخوا قانون نمبر VI، ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۹ کو ترک کرنا۔

۱۲.	جب کوئی ٹیکس، فیس، محصول یا جرمانہ جو کسی اس قانون کے تحت نافذ کیا جاتا ہے اضافہ کی صورت میں یا کوئی جرمانہ جو کسی بھی موجودہ ٹیکس پر نافذ کیا جاتا ہے کسی بھی قانون سازی کے ذریعے جو کہ نافذ ہو تو وہ طریقہ کار جو کہ وضع شدہ قانون میں دیا گیا ہو اور وہ قوائد جو کہ اس کے تحت بنائے گئے ہو اس ٹیکس کی تشخیص، اکٹھے کرنے اور اضافی ٹیکس، فیس، محصول

موجودہ قوانین کا اطلاق۔

اور جرمانہ پر اُن کا اطلاق ہو گا۔

۱۳. کوئی بھی دعویٰ کسی بھی دیوانی عدالت میں دائر نہیں کیا جائے گا کسی بھی تشخیص، محصول کو ختم کرنے یا اسمیں ترمیم کرنے کیلئے یا ٹیکس، فیس، ڈیوٹی، محصول یا جرمانہ کو اکٹھا کرنے کیلئے جو کہ اس قانون یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے بنایا گیا ہو یا کسی بھی جرمانہ کیلئے جو کہ دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت نافذ کیا گیا ہو۔ دیوانی عدالتوں میں دعویٰ کا مانع ہونا۔

۱۴. (۱) حکومت اس قانون کے مقصد کو جاری رکھنے کیلئے قواعد بنا سکتی ہے اور ایسے قواعد دوسرے معاملات کیساتھ، تشخیص، اکٹھے کرنے اور کسی ٹیکس کی ادائیگی، فیس اور محصول جو کہ عائد کیا جاتا ہے یا کوئی بھی سزا جو کہ اس قانون کے تحت ہو، طریقہ کار وضع کرینگے جہاں تک ایسا طریقہ کار اس قانون کے تحت نہ دیا گیا ہو۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

(۲) ایسے قواعد جو کہ بنائے گئے ہو یا سمجھا گیا ہو کہ وہ ۱[خیبر پختونخوا] قانون مالیات، 1972 (۲ [خیبر پختونخوا] قانون (VI ,1972 کے مطابق بنائے گئے ہو جہاں تک ہو سکے جاری رکھا جائے گا اور یہ سمجھا جائے گا کہ وہ اس قانون کے تحت بنائے گئے ہیں ۔

۱۹۷۳ء کا قانون نمبر XII

جدول

(دیکھیئے دفعہ 3)

	جرمانہ
جب کل مالگزاری اراضی جو قابل ادا ہو 349 روپے سے زیادہ نہ ہو	ندارد
جب کل مالگزاری اراضی جو قابل ادا ہو 349 روپے سے زیادہ ہو مگر 499 روپے سے زیادہ نہ ہو.	12 روپے
جب کل مالگزاری اراضی جو قابل ادا ہو 499 روپے سے زیادہ ہو مگر 749 روپے سے زیادہ نہ ہو.	24 روپے
جب کل مالگزاری اراضی جو قابل ادا ہو 749 روپے سے زیادہ ہو مگر 999 روپے سے زیادہ نہ ہو.	50 روپے
جب کل مالگزاری اراضی جو قابل ادا ہو 999 روپے سے زیادہ ہو مگر 1999 روپے سے زیادہ نہ ہو.	100 روپے
جب کل مالگزاری اراضی جو قابل ادا ہو 1999 روپے سے زیادہ ہو مگر 4999 روپے سے زیادہ نہ ہو.	250 روپے
جب کل مالگزاری اراضی جو قابل ادا ہو 4999 روپے سے زیادہ ہو مگر 9999 روپے سے زیادہ نہ ہو.	500 روپے
جب کل مالگزاری اراضی جو قابل ادا ہو 4999 روپے سے زیادہ ہو.	1000 روپے

دوسرا جدول

[***]